RazaKhani
MATRIX
آخر یہ میٹرکس کیوں بنی؟
کیا آج تک کوئی اس میٹرکس سے نکلنے میں کامیاب ہوا؟
کیا میں بھی یہ میٹرکس کھیل سکتا ہوں؟
جائزہ:
احسان خان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قارئین کرام آپ حیران ہونگے کہ یہ رضا خانی میٹرکس کیا چیز ہے میں کوشش کروں گا کہ انتہائی مختصر اور جامع انداز میں اس رسالہ کے ٹائیٹل سے انصاف کروں اور کچھ حقائق پر بھی روشنی ڈالوں جو کہ ہمارے اکثر احباب کے علم میں نہیں ہوتا ادھر ایک بات قارئین کے گوش گزار کر دینا چاہتا ہوں کہ اس رسالہ کے لکھنے کے کئی محرک ہیں جن میں سوشل نیٹ ورکس ، فورمز اور دیگر ویڈیو سٹریمنگ ویب سائٹس پر بریلوی حضرات کی طرف سے علمائے اہلسنت والجماعت دیوبند کے خلاف بے بنیاد الزام تراشی ہے اور ناچیز یہ بات بھی باور کروا دینا چاہتا ہے کہ یہ رسالہ ان الزام تراشیوں کا ایک جواب ہے کہ ہوسکتا ہے اللہ ناچیز کی اس کاوش کو قبول فرمالے اور اس دورِ جدید کے فتنہ میں مبتلاء لوگوں پر رضا خانیت کی حقیقت واضح ہو جائے ، گو کہ رسالہ کا انداز تھوڑا زیادہ تلخ ہے مگر میرا یہ تجربہ ہے بریلوی حضرات پیار کی بات سنتے ہی نہیں جب تک کہ ان کو ان کے بابا جی احمد رضا خان المعروف فتویٰ کفر کی مشین کی کتابوں سے اس زبان میں بات نہ کی جائے۔

رضاخانی میٹرکس کیا ھے؟

یہ احمد رضا خان کی کتب سے ایجاد شدہ ایک گیم ہے جس میں آپ کو ایک چشمہ پہنا دیا جاتا ہے اور پھر اس چشمے سے آپ کو جو کوئی بھی نظر آئے وہ بیچارہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، اور اس پر رضا خانیوں کی طرف سے تکفیر کی مشین گن سٹارٹ ہو جاتی ہے۔

رضاخانی میٹرکس کا احمد رضاخان کی کتاب سے ثبوت:

[وصایا شریف]

"اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے بھی اہم فرض ہے"

درحقیقت اس رسالہ میں احمد رضاخان کے دین و مذہب جو ان کی کتب میں سے ظاہر ہیں کی منظر کشی کی گئی ہے، موصوف نے درج بالا عبارت میں رضاخانی میٹرکس کی تعریف بیان کی۔ آیئے اب رضاخانی میٹرکس کے قواعد وضوابط (Rules) پر بھی ایک نظر دوڑا لیتے ہیں۔

رضاخانی میٹرکس کے قواعد و ضوابط (Rules):

جس طرح ہر کھیل (Game) کے کچھ اصول ہوتے ہیں اسی طرح رضاخانی میٹرکس کے اصول بھی احمد رضا خان کی کتب میں درج ہیں۔

اصول نمبر 1 :

"مولانا شاہ اسماعیل دہلویؒ کی کتاب "تقویۃ الایمان" یہ ناپاک کتاب سخت ضلالت و بے دینی اور کلماتِ کفر پر مشتمل ہے اس کا پڑھنا زنا اور شراب خوری سے بدتر حرام ہے" [فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 183]

اصول نمبر2 :

"بہشتی زیور ایک ایسے شخص کی تصنیف ہے اس کا دیکھنا عوام مسلمان بھائیوں کا حرام ہے۔" [فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 54]

اصول نمبر 3 :

"جو مدرسہ دیوبند کی تعریف کرے اور دیوبندیوں کی نسبت کہے میں ان کو برا نہیں کہتا اسی قدر اس کے مسلمان نہ ہونے کو بس ہے۔" [فتاویٰ رضویہ ، جلد6 ، صفحہ 110]

اصول نمبر 4 :

"جسے یہ معلوم ہو کہ دیوبندیوں نے رسول ﷺ کی توہین کی ہے پھر ان کے پیچھے نماز پڑھتا ہے اسے مسلمان نہ کہا جائے گا کہ پیچھے نماز پڑھنا اس کی ظاہر دلیل ہے کہ ان کو مسلمان سمجھا اور رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنے والے کو مسلمان سمجھنا کفر ہے۔" [فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 77]

اصول نمبر5 :

"غیر مقلدین کے (مولانا) سید نذیر حسین دہلوی، (مولانا) قاسم نانوتوی و (مولانا) رشید احمد گنگوہی و (مولانا) اشرف علی تھانوی اور ان کے سب متبعین و پیران و مداح خوان باتفاق علمائے اعلام کافر ہوئے اور جوان کو کافر نہ جانے ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی بلا شبہ کافر ہے" [فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 106]

اصول نمبر6 :

"وہابیہ ونیچر یہ وغیر مقلدین و دیوبند یہ وغیرہ کفار مرتدین ہیں ان سے میل جول قطعی حرام، ان سے سلام وکلام حرام، انہیں پاس بٹھانا حرام، مرجائیں تو مسلمان جیسا انہیں غسل وکفن دینا حرام، ان کا جنازہ اٹھانا حرام، ان پر جنازہ پڑھنا حرام انہیں ایصال ثواب کرنا حرام اور انہیں خوارج و روافض (یعنی شیعہ) کے مثل کہنا روافض پر ظلم اور ان وہابیہ کی کٹر شان خباثت ہے"۔ [فتاوٰی رضویہ، جلد6، صفحہ 90]

یہ تو تھے رضا خانی میٹرکس کے اصول، اس گیم کے بادشاہ احمد رضا خان ہیں اور ان کے بنائے ہوئے اصولوں پر ہی مذہبِ رضا خانیت کا دارومدار ہے۔

کیا آج تک کوئی اس رضاخانی میٹرکس سے نکلنے میں کامیاب ہوا؟

رضا خانی میٹرکس کے بے بنیاد اصولوں سے بہت سے رضا خانیوں نے بیزاری کا اعلان کیا ملاحظہ فرمائیں:

حضرت اقدس پیر مہر علی شاہ صاحب فرماتے ہیں:

"اہل اسلام (یعنی بریلوی اور دیوبندی) از علمائے کرام متنازعینِ اہل سنت والجماعت ہیں" [مہر منیر،صفحہ 454]

ضیا الامت حضرت اقدس پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری سجادہ نشین بھیرہ ! تحریر فرماتے ہیں:

"اس باہمی اور داخلی انتشار کا سب سے المناک پہلو اہل سنت والجماعت کا آپس میں اختلاف ہے جس نے انہیں دو گروہوں میں بانٹ دیا یعنی دیوبندی اور بریلوی "دین کے اصولی مسائل ہیں دونوں متفق ہیں اللہ تعالیٰ کی توحید ذاتی صفاتی، حضور معلم انسانیت ﷺ کی رسالت اور ختم نبوت، قرآن کریم، قیامت اور دیگر ضروریاتِ دین میں کلی موافقت ہے لیکن بسا اوقات طرزِ تحریر میں بے احتیاطی اور اندازِ تقریر مین بے اعتدالی کے باعث غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں اور باہم سوء ظن ان غلط فہمیوں کو ایک بھیانک شکل دے دیتا ہے۔

اگر تقریر و تحریر میں اعتدال کا مسلک اختیار کیا جائے اور اس بدظنی کا قلع قمع کر دیا جائے تو اکثر و بیشتر مسائل میں اختلاف ختم ہو جائے گا اور چند امور میں اختلاف باقی رہ بھی جائے تو اس کی نوعیت ایسی نہیں ہوگی کہ دونوں فریق (یعنی دیوبندی اور بریلوی) عصر حاظر کے سارے تقاضوں سے چشم پوشی کیئے آستینیں چڑھائے، لٹھ لیے ایک دوسرے کی تکفیر میں عمریں برباد کرتے رہیں۔ ملتِ اسلامیہ کا جسم پہلے ہی اغیار کے چرکوں سے چھلنی ہو چکا ہے ہمارا کام تو ان خونچکاں زخموں پر مرہم رکھنا ہے ان رِستے ہوئے ناسوروں کو مندمل کرنا ہے اس کی ضائع شدہ توانائیوں کو واپس لانا ہے۔ یہ کہاں کی دانش مندی اور عقیدت مندی ہے کہ ان زخموں پر نمک پاشی کرتے ہیں ان ناسوروں کو اور اذیت ناک اور تکلیف دہ بناتے رہیں" [تفسیر ضیاء القرآن جلد اول صفحہ 11]

ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے مطابق:

"جس شخص نے کلمہ پڑھ لیا اسے کافر کہنا بغیر شرعی حجت کے کسی طرح بھی روا نہیں، ایک جنگ میں کسی صحابیؓ نے ایک شخص کو قتل کر دیا جس کے بارے میں بیان کیا گیا کہ اس نے مرنے سے پہلے کلمہ پڑھ لیا تھا، معلمِ انسانیت کے سامنے یہ مقدمہ پیش ہوا تو آپ ﷺ نے اس صحابی کو طلب کر کے پوچھا کہ تم نے فلاں شخص کو کیوں قتل کیا جبکہ اس نے میرا کلمہ پڑھ لیا تھا، صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اس نے دل سے نہیں بلکہ کلمہ دکھاوے کے لیے اپنی جان بچانے کے لیے پڑھا تھا اس پر معلمِ انسانیت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

﴿ افلا شققت عن قبله حتی تعلم من اجل ذلک قالها ام لا؟ ﴾

ترجمہ: تم نے اسکا دل چیر کر دیکھا تھا کہ اس نے کلمہ دکھاوے کے لیے پڑھا ہے"

[ابوداوٗد، جلد 3، صفحہ 45، کتاب الجہاد حدیث نمبر 2643]

ڈاکٹر طاہر القادری صاحب ایک اور جگہ مزید لکھتے ہیں:

"اس سے یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے طے ہو گیا کہ دل کا حال اللہ تعالیٰ اور اس کے الہام سے اس کے رسول ﷺ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اب کسی کا یہ دعویٰ کرنا کہ فلاں کلمہ گو منافق اور کافر ہے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی مسند پر بٹھانے کے مترادف نہیں تو اور کیا ہے؟" [فرقہ پرستی کا خاتمہ کیوں کر ممکن ہے، صفحہ 42-43]

مولوی نصیرالدین بریلوی گولڑہ شریف لکھتے ہیں:

صحابہ کرامؓ اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عظمت وتوقیر اوران کی خدمات جلیلہ کی اشاعت کے لیے سپاہ صحابہؓ کی کوششیں لائق صد تحسین ہیں خصوصاً خلفائے راشدینؓ کے ایام سرکاری سطح پر منانے کے مطالبہ پر میں ان کی بھرپور حمایت کرتا ہوں۔ [لطمة الغيب على ازالة الريب ، صفحہ301-300]

قائد اعظم کی جنازہ میں شرکت:

قائداعظم کی نمازِ جنازہ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے پڑھائی اور آپ سوچیں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی اور نا جانے ان میں کتنے رضاخانی مولویوں اور عام بریلویوں نے شرکت کی ہوگی ان سب لوگوں کا یہ عمل رضاخانی میٹرکس سے بیزاری ہے اور یہ علمائے اہلسنت والجماعت کی شان ہے کہ آج بریلوی حضرات کے عمل نے یہ ثابت کر دیا کہ حسام الحرمین جھوٹ کا پلندہ تھا۔

قائد اعظم کی نمازِ جنازہ

(انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا صفحہ 595، شاہکار بک فاؤنڈیشن)

- قائداعظم کی نمازِ جنازہ مولانا عثمانیؒ نے پڑھائی۔
- نمازِ جنازہ میں تحریکِ پاکستان کے تمام سرکردہ رہنماؤں نے شرکت کی۔
- یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کو علماءِ دیوبند پہ مکمل اعتماد ہے اور رضاخانیوں سے انکا کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔
- رضاخانیوں نے قائداعظم کو مرتد اور کافر قرار دیا (تجانب اہل سنت، صفحہ۱۲۲)

لسانی جماعت کے رکن عمرفاروق کے جنازہ میں شرکت:

اسی طرح تاریخ کا دوسرا بڑا جنازہ جس میں سنی تحریک کے مولوی حضرات بھی شامل تھے بھرپور طریقے سے شرکت کی اور اس جنازہ کی امامت بھی ایک دیوبندی عالم ہی نے کروائی۔

سنی تحریک کے رہنماؤں اور دیگر سیاسی، سماجی، مذہبی عوامی طبقے نے کذاب احمد رضا خان کی **"حسام الحرمین"** کی دھجیاں اڑا دیں۔ میرا Facebook اور Youtube پر موجود فتنہ پرست بدعتی ٹولے سے سوال ہے کہ

کیا سنی تحریک اور دیگر بریلویوں کو تجدید ایمان اور تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا پھر آپ بھی اپنے مجدد احمد رضا خان کو کذاب تسلیم کرتے ہو۔

ہر خاص و عام رضاخانی:

ہر وہ رضاخانی جو کسی دیوبندی سے بات کرے یا اس کے ساتھ بیٹھے یا اسکی عیادت کو جائے یا کسی دیوبندی کی تعریف کرے یا اس سے سلام کرے اس کا یہ فعل رضاخانی میٹرکس سے بیزاری کا کھلم کھلا اعلان ہے۔ اور وہ احمد رضاخان کے ان فتوؤں کو پاؤں تلے روند دیتا ہے جو اس نے دجل وفریب وعداوت کی آڑ میں اہلسنت و الجماعت کے علمائے کرام پر لگائے۔

کیا میں بھی یہ میٹرکس کھیل سکتا ہوں؟

احمد رضاخان صاحب کا بھی دل چاہا کہ کیوں نہ رضاخانی میٹرکس سے میں بھی Exit تلاش کروں اور اس جھوٹ کے پلندے سے بیزاری کا اعلان کروں یاد رہے کہ رضاخانی میٹرکس کا اصول حسام الحرمین کی روشنی میں کافر کے کفر میں شک کرنے والا کافر کے مطابق احمد رضاخان صاحب نے بھی رضاخانی میٹرکس سے خروج کا راستہ تلاش کرنے میں کامیاب ہوئے۔ احمد رضاخان بریلوی نے حضرت اقدس شاہ اسماعیل دہلوی شہیدؒ کے بارے میں کہا:

"علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے (وھو الجواب و بہ یفتی وعلیہ الفتوی وھو المذہب وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامتہ وفیہ السداد) یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوی ہوا اور اسی پر فتوی ہے اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اس میں استقامت ہے" [قرآن بآیات تمہید ایمان، صفحہ 36]

مزید آگے رضاخانی میٹرکس سے بیزاری کا اعلان کچھ اس طرح کرتے ہیں:

"ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار (یعنی کافر قرار دینے) سے کف لسان (یعنی زبان روکنا) ماخوذ مختار و مرضی ومناسب (قرار دیا ہے)" [قرآن بآیات تمہید ایمان، صفحہ 37]

رضاخانی میٹرکس کا مستقبل:

یہ فیصلہ قارئین کرام پر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں رضاخانیوں کو جہاں بھی پائیں اس میٹرکس کے دیئے گئے اصولوں پر پرکھیں آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ یہ بندہ رضاخانی میٹرکس سے بیزار ہے یا اس میٹرکس میں ایمان رکھتا ہے۔ یہ فتنہ بہت جلد دم توڑ دے گا، انشاءاللہ

ایک گذارش:

میرا انٹرنیٹ پہ رضاخانی فرقہ واریت پہ گہری نظر تھی اسی لیے اس رسالہ کی مدد سے احمد رضاخان کی کتابوں سے ثابت شدہ مذہب (اس کی اپنی بنائی ہوئی رضاخانی میٹرکس) کی منظرکشی کی جائے تاکہ اس فتنہ کے دور میں اس جدید فتنہ سے محفوظ رہا جائے۔ قارئین سے قلم کی لغزش یا کوتاہی کی معذرت اور اللہ سے ہدایت کی دعا

جزاک اللہ خیر!

احسان خان

سربکف سربلند دیوبند دیوبند

رضاخانیت کے بارے میں جاننے کے لیے ہماری سائیٹس ضرور دیکھیں:

www.RazakhaniMazhab.com
www.KaluLala.co.cc
www.AhleHaq.com
www.HaqForum.com
www.RazakhaniMazhab.co.cc
www.HaqSach.tk
www.RaheSunnat.org

Youtube Channels

www.Youtube.com/user/BiddatKiller
http://www.youtube.com/user/rahesunnat
http://www.youtube.com/user/RazaKhaniMazhab